مطالعہ کی میز پر

محمد رمضان یوسف سلفی

تبصرہ کتب

مجلّہ بحر العلوم کی اشاعت خاص

جامعہ بحر العلوم نمبر

دینی مدارس اسلام کی ترویج و اشاعت کے اعتبار سے اسلامی علوم کا سرچشمہ ہیں ان مدارس میں حدیث وتفاسیر اور دیگر اسلامی علوم وفنون کی تعلیم دی جاتی ہے۔ تاریخ کے تناظر میں جھانک کر دیکھا جائے تو معلوم ہو گا کہ ان دینی درس گاہوں سے بڑے بڑے علماء' ائمہ دین' محقق' مصنف' مناظر' محدث اور فقیہ پیدا ہوئے ہیں کہ جنہوں نے اسلام کے لئے بڑی خدمات سرانجام دی ہے بلاشبہ دینی مدارس نے فرد اور معاشرے کی اصلاح و تربیت میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہی خدمات کے باوصف اسلامی تاریخ میں دینی درسگاہوں کو قدر و منزلت کا مقام حاصل رہا ہے۔ دور حاضر میں بھی اسلام کے یہ قلعے دین علوم کی تعلیم کا مرکز ہیں۔

برصغیر پاک و ہند میں باب الاسلام سندھ کے ذریعے جب اسلام کی آمد ہوئی تو اس خطے میں دینی تعلیم کے لئے مساجد اور مدارس کا قیام عمل میں آیا۔ اس وقت صوبہ سندھ میں جماعت اہل حدیث کے جو مدارس دینی تعلیم کے مراکز ہیں ان میں جامعہ بحر العلوم میرپور خاص کو مرکزی مقام حاصل ہے۔ اس دینی درس گاہ کو قائم ہوئے ربع صدی ہو چکی ہے۔ اور اس مدرسے سے سینکڑوں طالب علم قرآن و حدیث کی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ جامعہ بحر العلوم السلفیہ نے سندھ کے علاقے میں دینی تعلیم کے فروغ میں بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔ میرے پیش نگاہ مجلّہ بحر العلوم کی اشاعت خاص وہ جامعہ بحر العلوم نمبر ہے۔ اس میں جامعہ بحر العلوم السلفیہ کی 25 سالہ خدمات کو احاطۂ تحریر میں لانے کی کوشش کی گئی ہے اس اشاعت خاص میں برصغیر میں علمائے اہل حدیث کی تدریس خدمات' سندھ میں جماعت اہل حدیث کے تعلیمی و تدریسی ادارے' دینی مدارس کا تاریخی پس منظر' جامعہ بحر العلوم کا تاریخی پس منظر' جامعہ بحر العلوم کے شعبہ جات' جامعہ سے فارغ التحصیل ہونے والے علماء اور قراء حضرات کے اسماء